ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امتّ محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،
پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان
درسِ قرآن و حدیث
رمضان المبارک 1446
پیشکش
علامہ راشد علی عطاری مدنی
درس نمبر: 01
ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:01

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُستَطرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب	:	خلاصہ پارہ اوّل مع درسِ حدیث
مرتب	:	علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی
صفحات	:	16
اشاعت اوّل	:	مارچ 2025ء (ویب ایڈیشن)
پیشکش	:	ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

اس فائل میں پہلے پارہ میں پائے جانے والے احکامِ الٰہیہ میں سے اوامر اور نواھی منتخب کر کے شامل کیے گئے ہیں۔

یہ خلاصہ قرآن ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل کے کورس "فہم و تدبر قرآن پریکٹیکل کورس" کے شرکاء نے تیار کیا ہے۔ جس کی ٹریننگ کورس میں دی گئی الحمدللہ

خلاصہ مرتب کرنے والے:

مولانا عادل عثمان، مولانا ضیاء الحق چوہان، مولانا عاقب نثار، مولانا محمد فاروق، محمد ہاشم، مولانا مختار ہاشمی، مولانا مرتضیٰ حسین

خلاصہ قرآن کے بعد شیخ طریقت امیر اہل سنت علامہ الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کی دو اربعینات میں سے ایک ایک حدیث پاک شامل ہے۔ ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر

مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
اور 60 احادیث کا درس مکمل ہو گا۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل اللّٰه

خلاصہ آیات، سورہ فاتحہ

اللہ، رحمن ور حیم کی حمد و ثنا کرو۔(پارہ نمبر 1، سورہ فاتحہ:2،1)

صرف اللہ تعالی ہی کی عبادت کرو اور اسی کو حقیقی معاون و مددگار جانو۔(پارہ نمبر 1، سورہ فاتحہ:4)

اللہ تعالی کے مقرب بندوں کے راستے پر چلو۔(پارہ نمبر 1، سورہ فاتحہ:7،6،5)

غضب شدہ اور گمراہ لوگوں کے طریق سے بچو۔(پارہ نمبر 1، سورہ فاتحہ:7،6،5)

سورہ بقرہ

بے عیب کتاب (قرآن) کے بیان کردہ عقائد و اعمال کو بجا لاتے ہوئے متقی بن کر کامیابی کا راستہ اپناؤ۔(پارہ نمبر 1، سورہ بقرہ: 1 تا 5)

ہر اللہ اللہ کرنے والے کو اللہ والا نہ سمجھو بلکہ منافقوں کی پہچان رکھو۔(پارہ نمبر 1، سورہ بقرہ: 8)

منافقت سے بچو کہ یہ عذاب کا سبب ہے۔(پارہ نمبر 1، سورہ بقرہ: 10)

فسادی نہ بنو۔(پارہ نمبر 1، سورہ بقرہ: 11،12)

مقبول ہستیوں کی بات نہ ٹالو۔(پارہ نمبر 1، سورہ بقرہ: 13)

دنیا کے چکر میں دین نہ بیچو۔(پارہ نمبر 1، سورہ بقرہ: 15،16)

کسی کو خدا کا ہمسر نہ جانو۔(پارہ: 1-البقرہ: 22)

قرآن میں شک نہ کرو۔(پارہ: 1-البقرہ: 23)

نار جہنم سے ڈرو۔(پارہ: 1-البقرہ: 24)

خدا سے کئے ہوئے عہد نہ توڑو۔(پارہ: 1-البقرہ: 27)

قرابت کے تعلقات نہ توڑو۔(پارہ:1-البقرہ:27)

زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔(پارہ:1-البقرہ:27)

فساد اور خون ریزی سے بچو۔(پارہ:1-البقرہ:30)

تکبر سے بچو۔(پارہ:1-البقرہ:34)

ہر خطا و گناہ پر رب کریم کی بارگاہ میں رجوع لاؤ سے معافی مانگو۔ (پارہ:1-البقرہ:37)

ہدایت ربانی کی پیروی کرو۔(پارہ:1-البقرہ:38)

آیات الٰہیہ کو نہ جھٹلاؤ۔(پارہ:1-البقرہ:39)

رب کے احسان یاد کرو اور اس سے ڈرتے رہو۔(پارہ:1-البقرہ:40)

اللہ کے احکام میں تحریفات نہ کرو۔(پارہ:1-البقرہ:41)

حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔(پارہ:1-البقرہ:42)

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دیا کرو اور باجماعت نماز ادا کیا کرو۔(پارہ:1، البقرہ:43)

لوگوں کو نیکی کرنے کی تلقین کے ساتھ ساتھ خود بھی نیکیاں کرو۔

(پارہ:1-البقرہ:44)

صبر اور نماز کے زریعے اللہّٰ کی مدد حاصل کرو(پارہ-1-البقرہ-45)

اللہّٰ سے ملنے کا یقین رکھو(پارہ-1-البقرہ-46)

قیامت کے دن کا خوف رکھو۔(پارہ-1-البقرہ-48)

شفاعت کی امید پر گناہ نہ کرو(پارہ-1-البقرہ-48)

اللہّٰ کی کتاب سے حق و باطل میں فرق کرو اور ہدایت پاؤ(پارہ-1-البقرہ-53)

اللہّٰ کی دی ہوئی پاکیزہ حلال نعمتیں استعمال کرو، اپنے جانوں پر حرام کی کمائی سے ظلم نہ کرو(پارہ-1-البقرہ-57)

اللہ کا رزق کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔(پارہ-1-البقرہ-60)

اللہّٰ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑو اور اس کی تلاوت کرو۔(پارہ-1-البقرہ-63)

اللہّٰ کے دین سے رو گردانی نہ کرو اور اس سے اپنا نقصان نہ کرو(پارہ-1-البقرہ-64)

اللہ تعالی کے احکامات کی پیروی کرو(بغیر کسی قیل قال کے)۔

بے مقصد سوالات سے پرہیز کرو۔(پارہ نمبر 1،سورہ بقرہ:67تا71)

اپنے افعال و افکار میں ہر ایک پر اللہ کو سمیع و بصیر اور علیم و خبیر جانو۔ (پارہ نمبر 1،سورہ بقرہ:72)

دل کے مفتی کے بجائے اسلام کے مفتی کی مانو۔(پارہ نمبر 1،سورہ بقرہ:75)

آستین کے سانپ نہ بنو۔(پارہ نمبر 1،سورہ بقرہ:76)

اللہ تعالی کو ہر ظاہر و چھپی چیز کا جاننے والا(عالم الغیب و الشہادۃ)جانو۔ (پارہ نمبر 1،سورہ بقرہ:77)

نفسانی خواہشات کے لیے بغیر علم کے کوئی بات اللہ تعالی اور رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب نہ کرو۔(پارہ نمبر 1،سورہ بقرہ:78،79)

دنیا کو آخرت پر ترجیح نہ دو۔(پارہ نمبر 1،سورہ بقرہ:78،79)

اخروی معاملات کو اپنے ظن کے مطابق نہ سمجھو۔(پارہ نمبر 1،سورہ بقرہ:80،81،82)

والدین، اہل قرابت، یتیموں اور مسافروں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔(پارہ نمبر 1، سورہ بقرہ:83)

ناحق قتل نہ کرو۔(پارہ نمبر 1، سورہ بقرہ 84تا 86)

بلا وجہ کسی کو بھی، خصوصا اپنوں کو تکلیف نہ دو۔(پارہ نمبر 1، سورہ بقرہ 84تا 86)

ممنوعہ کاموں سے اجتناب کرو۔(پارہ نمبر 1، سورہ بقرہ 84تا 86)

دنیاوی اعمال کی وجہ سے آخرت کو خراب نہ کرو۔(پارہ نمبر 1، سورہ بقرہ 84تا 86)

کسی انسان سے حسد نہ کروان نعمتوں کے سبب جو اللہ نے اسے عطا فرمایاہے۔(پارہ۱، البقرۃ:۹۰)

اللہ اور اس کے رسول کی پیروی کرو اپنے نفس کی نہیں۔(پارہ۱، البقرۃ:۹۱)

اللہ کے محبوب بندوں سے عداوت نہ رکھو۔(پارہ۱، البقرۃ:۹۸)

جب کسی سے کوئی عہد کرو تو اسے پورا کرو وعدہ خلافی کرنا مومن کی شان نہیں۔(پارہ۱، البقرۃ:۱۰۰)

جادو وغیرہ کا علم حاصل نہ کرو۔(پارہ ا، البقرۃ:۱۰۲)

اللہ کے محبوب بندوں پر جھوٹی تہمتیں نہ لگاؤ۔(پارہ ا، البقرۃ:۱۰۲)

معاشرے میں ایسی چیزوں کو ایجاد نہ کرو جس سے معاشرے میں رہنے والے لوگوں کو تکلیف پہنچے۔(پارہ ا، البقرۃ:۱۰۲)

یہ دنیا فانی ہے تو اس کے حصول میں آخرت کو تباہ و برباد نہ کرو۔(پارہ ا، البقرۃ:۱۰۲)

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں انتہائی ادب و احترام سے پر الفاظ و تعبیرات کا استعمال کرو۔(پارہ ا، البقرۃ:۱۰۴)

اے گروہ مسلمین !کفار و مشرکین سے کبھی بھی خیر کی توقع نہ کرو۔(پارہ ا، البقرۃ:۱۰۵)

لایعنی اور بے مقصد سوالات سے پرہیز کرو۔(پارہ ا، البقرۃ:۱۰۸)

کفار و مشرکین کی چکنی چوڑی باتوں میں نہ آؤ۔(پارہ ا، البقرۃ:۱۰۹)

کفار و مشرکین کی جھوٹی شان و شوکت اور مال و دولت کو دیکھ کر مرعوب نہ ہو۔(پارہ ا، البقرۃ:۱۰۹)

نماز کو جملہ فرائض و واجبات سنن و آداب کے ساتھ قائم کرتے

رہو۔(پارہ ا، البقرۃ:۱۱۰)

مسجدوں کو ویران کرنے والے کام نہ کرو۔(پارہ نمبر 1 سورہ بقرہ 114)

آزمائشوں پر صبر کرو(پارہ نمبر ایک سورۃ بقرہ ایت نمبر124)

اللہ کے گھر کو پاک صاف رکھو(سورۃ بقرہ ایت نمبر125)

بزرگوں کے طریقوں کی پیروی کرو(سورۃ بقرا ایت نمبر130)

سچے دین(اسلام)کو قبول کرو۔ (پارہ-1الم، سورۃ-البقرۃ،131)

اپنی اولاد کو صحیح عقائد اور نیک اعمال کی وصیت کرو۔(البقرۃ،132)

اپنی اولاد کو دین اسلام پر ثابت قدم رہنے کی تعلیم دو۔(البقرۃ، 132)

اولاد اعمالِ صالحہ، دین کی عظمت، نیکیوں پر مداومت اور گناہوں سے دور رہنے کی تعلیم دو۔(البقرۃ،132)

اپنی اولاد کے ساتھ نیک سلوک کرو اور انہیں اچھے ادب سکھانے کی کوشش کرو۔(البقرۃ،132)

تمام فضائل کے جامع اور سچے دین (اسلام) کی پیروی کرو۔(البقرۃ،

(135

ہر باطل عقیدے والے سے جدا ہو جاؤ۔(البقرۃ،135)

تمام انبیاء عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر ایمان لاو۔(البقرۃ،136)

اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی تمام تمام کتابوں اور صحیفوں پر ایمان لاؤ۔(البقرۃ،136)

کسی ایک بھی نبی عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام یا ایک کتاب کا بھی انکار نہ کرو۔(البقرۃ،136)

صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُم کی طرح ایمان لاؤ۔(البقرۃ،137)

دین اسلام کی حقانیت کو خوب بیان کرو۔(البقرۃ،140)

اپنے ماں باپ، پیر و مرشد وغیرہ کے اعمال صالح پر اکتفاء کرکے خود نیکیوں سے دور اور گناہوں میں مصروف نہ ہو۔(البقرۃ،141)

درسِ حدیث نبوی ﷺ

80سال کے گناہ معاف

اَلصَّلَاۃُ عَلَیَّ نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ وَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ ثَمَانِیْنَ مَرَّۃً غُفِرَ لَہٗ ذُنُوْبُ ثَمَانِیْنَ عَامًا

(مسند الفردوس، 408/2، حدیث:3814)

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: مجھ پر دُرود پڑھنا پُل صراط نور ہے، جو روزِ جمعہ مجھ پر 80 بار دُرودِ پاک پڑھے اُس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ شرح حدیث: نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرود پاک پڑھنے کا ثواب پل صراط پر ایسا نور ہوگا جو اس پر چلنے والے کے لئے چمکے گا اور روشن ہوگا۔ یہاں گناہوں کی معافی سے مراد صغیرہ گناہوں کی معافی ہے۔ (السراج المنیر شرح

الجامع الصغیر،283/3)

(2)سب سے زیادہ پیارا

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ عِنْدَہٗ أَحَبَّ إِلَیْہِ مِنْ نَفْسِہٖ

(مسند امام احمد، 303/6، حدیث: 18069)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک مَیں اس کے نزدیک اس کی جان سے زیادہ محبوب (یعنی پیارا) نہ ہو جاؤں۔

شرحِ حدیث: اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب (یعنی پیارا) رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ دینِ اسلام کو مانا جائے، آپ کی سنّتوں کی پیروی کی جائے، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی تعظیم کی جائے اور ہر چیز یعنی اپنی ذات، اپنی اولاد اور اپنے ماں باپ، اپنے

عزیز و رشتہ دار اور اپنے مال و اسباب پر رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رضا و خوشی کو مُقَدَّم رکھے۔ (اشعۃ اللمعات، 50/1 ملخصاً)

✍ راشد علی عطاری مدنی
ایم فل ریسرچ اسکالر
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
https://wa.me/923126392663